سوال

(268) غیر مسلموں کو سلام کیسے کہنا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ہنسلو سے ایک بہن پوچھتی ہیں کہ غیر مسلموں کو مسلمانوں کی طرح السلام علیکم کہنا چاہیے یا اس کا کوئی دوسرا طریقہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

غیر مسلموں کو سلام کرنے میں اگر ابتداء کی جائے یا انہیں مخاطب کیا جائے تو السلام علیکم کے بجائے والسلام علی من اتبع الھدی کہنا چاہیے۔ حدیث میں بادشاہوں کے نام جو خطوط لکھے تھے ان میں انہی الفاظ کے ساتھ مخاطب کیا گیا تھا 'والسلام علی من اتبع الھدی (بخاری کتاب بدء الوحی) یعنی سلامتی ہو اس شخص پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ قیصر و کسری اور جھوٹے نبی مسلیمہ کذاب کو جو خطوط آپ کی طرف سے بھیجے گئے۔ ان میں اسی طرح سلام لکھا گیا اس لئے یہی سنت قرار پائی کہ جب مسلمانوں سے ملوخط لکھو یا مخاطب کرو تو السلام علیکم کہو اور جب غیر مسلم سے اس طرز کا واسطہ پڑے تو انہیں السلام علی من اتبع الھدی کہو۔ بعض اوقات غیر مسلم کی طرف سے سلام کی ابتدا کی جاتی ہے یا وہ مسلمان کو السلام علیکم کہتا ہے تو اس کے جواب میں بھی بجائے وعلیکم السلام کے صرف وعلیکم کہنا چاہیے۔ حدیث میں آتا ہے حضور ﷺ نے بعض غیر مسلموں کے سلام کے جواب میں یہ الفاظ فرمائے ' جس کا مطلب ہے ''اور تم ہو چیز ہو جس کے تم مستحق ہو'' درج ذیل احادیث سے مسئلے کی وضاحت مزید ہو جاتی ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول الله ﷺ نے فرمایا:

''لاتبدوا الیھود والنصاری بالسلام۔'' (مسلم کتاب السلام باب النھی عن ابتداء اہل الکتاب بالسلام ۲۱۶۷/۱۳)

''کہ یہود و نصاری کو السلام علیکم کہنے میں پہل نہ کرو اور اگر وہ کہہ دیں۔''

تو دوسری حدیث میں ہے:

''اذا سلم علیکم اہل الکتاب فقولوا وعلیکم۔'' (بخاري کتاب الاستئذان باب کیف الرد علی اہل الذمة ۲۲۵۸۔ و مسلم کتاب السلام باب النھی عن ابتداء اہل الکتاب بالسلام ۲۱۶۳/۶)

''جب اہل کتاب میں سے تمہیں کوئی سلام کہے تو تم جواب میں صرف وعلیکم کہو۔''

تیسری حدیث میں حضرت اسامہؓ روایت کرتے ہیں : ''نبی ﷺ ایک مجلس کے پاس سے گزرے جس میں مسلمان 'مشرک اور یہود مختلف مذاہب کے لوگ موجود تھے تو وہاں نبی ﷺ نے السلام علیکم کہا۔'' (بخاري و مسلم)

اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر مسلمان کسی مجلس میں جائے یا ان کو مشترکہ طور پر مخاطب کرے تو ایسے موقع پر جائز ہے کہ ان مسلمانوں کی وجہ سے جو اس اجتماع میں شریک ہیں 'سب کو "السلام علیکم" کہا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص566

محدث فتویٰ